Nestlé
Good Food, Good Life

پریس ریلیز

نیسلے پاکستان اور یواین ویمن کے مابین صنفی مساوات پر گفتگو کی نشست کا انعقاد

لاہور، 28 جنوری 2014ء : ''کارپوریٹ سیکٹر میں صنفی مساوات۔خواتین کے لئے مسائل اور مواقع'' کے عنوان پر نیسلے پاکستان اور یواین ویمن کے مابین گفتگو کی ایک نشست کا انعقاد ہوا۔ ویمنز ایمپاورمنٹ پرنسپلز (WEP) یعنی خواتین کو مزید بااختیار بنانے کے اصولوں پر نیسلے پاکستان جو پہلے ہی عالمی طور پر دستخط کنندہ ہے نیسلے میں WEP کے نفاذ کے عمل کو مزید بہتر کرنے اور کارپوریٹ سیکٹر میں صنفی مساوات کی آگاہی کے فروغ کے لئے یواین ویمن پاکستان کے ساتھ شامل ہوئی۔ گفتگو کا مقصد کارپوریٹ سیکٹر میں خواتین کے کردار اور انہیں درپیش مسائل و مواقع کی بیداری کے فروغ اور اس ضمن میں خواتین کی شرکت کو بڑھانے کے لئے کامیاب پالیسیوں اور طرزِ عمل کی نشاندہی تھا۔

یواین ویمن پاکستان کی نائب نمائندہ برائے اوآئی سی (OIC) سنگیتا تھاپا نے اپنے ابتدائی کلمات میں کہا کہ ''کام کی جگہ، مارکیٹ اور کمیونٹی میں خواتین کو بااختیار بنانے میں کمپنیوں کی رہنمائی کے لئے یواین ویمن پاکستان WEP کو بطور ایک کلید اپنانے کی پیش گوئی کرتی ہے۔ہم WEP کے لئے نیسلے پاکستان کے عزم کا خیر مقدم کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں اس کوشش میں زیادہ سے زیادہ کارپوریٹ ادارے ہمارے ساتھ شامل ہو جائیں گے۔''

نیسلے کے صنف اور تنوع کی عالمی سربراہ سوٗ جانسن، جو اس تقریب کے کلیدی مقررین میں سے تھیں نے کہا ''نیسلے اپنی افرادی قوت میں خواتین کی شرکت کو مسلسل بڑھا رہا ہے۔ نیسلے خواتین کو کام کی جگہ پر پیداوار کو متاثر کئے بغیر ذاتی اور پیشہ ورانہ زندگی میں توازن پیدا کرنے کے لئے فوائد کی پیشکش بھی کرتا ہے۔'' سوٗ جانسن نے مزید کہا کہ ''نیسلے نے کارپوریٹ سیکٹر میں طویل اور نتیجہ خیز شراکت کے لئے خواتین کے کردار کی اہمیت کا تصور پیش کیا۔ نیسلے چاہتا ہے کہ WEP پر عالمی دستخط کنندہ کے طور پر خواتین کو بااختیار بنانے کے ضمن میں نیسلے عالمی منتظم کی حیثیت سے تسلیم کیا جائے۔

گفتگو میں شریک دیگر ارکین (panelists) میں جسٹس (ر) ناصرہ جاوید اقبال، پاکستان میں اقوام متحدہ کے نظام کے سابق مشیر سلمان آصف اور ریسپانسیبل بزنس انیشیئیٹو کی مشیر عنبرین وحید شامل تھیں، جسٹس ناصرہ جاوید اقبال نے اس موقع پر کارپوریٹ سیکٹر میں خواتین کی ترقی پر قانونی مسائل پر روشنی ڈالی، جب کہ عنبرین وحید نے کارپوریٹ سیکٹر کے سماجی ذمہ داری کے اقدامات (CSR) میں خواتین پر توجہ کے ارتکاز کے متعلق بتایا۔ سلمان آصف نے WEP پر تفصیلی تبادلہء خیال کیا۔

نیسلے پاکستان جو ملک کے کثیر القومی (multinational) آجروں میں سے ایک ہے اور جس کا سالانہ ٹرن اوور (کاروبار) 80 بلین روپے ہے، کام کی جگہ پر صنفی مساوات کو فروغ دینے پر یقین رکھتا ہے۔ پاکستان میں جہاں 50 فیصد مرد کارکنان کے مقابلے میں خواتین کی شرکت صرف 15.5 فیصد تک محدود ہے، اس نشست میں ہوئی گفتگو خواتین کو بااختیار بنانے کے لئے نیسلے کے عزم کی عکاس ہے۔ کارپوریٹ سیکٹر میں خواتین کی شرکت کا عملی ثبوت مزید محدود ہے کیونکہ اس موضوع پر کوئی تحقیقی اعداد و شمار موجود نہیں ہیں۔

پاکستان میں صنفی مساوات اور خواتین کو بااختیار بنانے کے ایجنڈے کی فراہمی اور عمل میں یواین ویمن پاکستان تکنیکی مشورے اور معاونت فراہم کرتا ہے۔ یہ کئی اسٹیک ہولڈرز بشمول پبلک سیکٹر کے ساتھ مل کر خواتین کے معاشی تحفظ، سیاسی شرکت اور تشدد سے آزادی جیسے خواتین کے انسانی حقوق کے لئے کام کرتا ہے۔ یواین ویمن پاکستان مختلف کاروباری اداروں میں روزگار کے حصول کے ذریعے خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کے لئے پرعزم ہے، اور خواتین کے لئے متنوع کارکنان کے طور پر اختیارات کی توسیع اور ان کی مہارت کو بڑھانے کے زیادہ مواقع کے لئے نجی شعبے کی اہم صلاحیت کو تسلیم کرتا ہے جو انہیں زیادہ انتظامی مواقع اور ایک مہذب اور ہراساں نہ کرنے والے کام کے ماحول کو فروغ دے رہا ہے۔

نیسلے پاکستان کے بارے میں

نیسلے پاکستان NHW (نیوٹرشن ہیلتھ اینڈ ویلنس) یعنی غذائیت، صحت اور فلاح کے شعبے میں دنیا بھر میں صفِ اوّل کا ادارہ ہے جو اپنی مصنوعات کی تیاری میں تمام بین الاقوامی معیار پر پورا اُترتا اور ان سے آگے بڑھتا ہے۔ نیسلے پاکستان جن آبادیوں میں کام کرتا ہے وہاں تعلیم، غذائیت، پانی اور دیہی ترقی پر توجہ مرکوز کر کے مشترکہ اقدار پیدا کرنے پر یقین رکھتا ہے۔ علاوہ ازیں، نیسلے پاکستان دودھ حاصل کرنے کے لیے 190,000 سے زائد کسانوں کے ساتھ مربوط ہے اور سماجی ترقی کے لیے دیہی ترقی کے متعدد منصوبوں میں سرگرمِ عمل ہے۔

مزید معلومات کے لئے رابطہ کیجئے:

عاتکہ میر خان، کارپوریٹ میڈیا ریلیشنز منیجر، نیسلے پاکستان
فون: 042-35988119
ای میل: aatekahahmad.mirkhan@PK.nestle.com